سوال

صاحب ''زمان'' کا مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ''صاحب زمان'' ہے اوراہل فلاں ''اہل تعریف'' میں سے ہے' اس کا مطلب کیا ہے؟ اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے کا کیا حکم ہے؟ اگر کسی شخص کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہو کہ وہ اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلب ان کے نزدیک یہ ہے کہ ایک انسان ایسا ہے جس کے ہاتھ میں مخلوقات کا تمام کام ہیں اور وہ ان کے کاموں میں تصرف کرسکتا ہے یعنی انہیں مصیبتوں سے نجات دے سکتا ہے اور مشکلات سے چھڑا سکتا ہے اور جسے چاہے جو بھلائی چاہے دے سکتا ہے۔ جو شخص اس قسم کا عقیدہ رکھے اس نے اللہ تعالیٰ

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٣١ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ٣٢ یونس

سمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور بے جان سے جان دار کو اور جان دار سے بے جان کو کون نکالتا ہے؟ اور کون کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ وہ کہیں گے: اللہ (ہی یہ سب کام کرتا ہے) کہئے ''پھر کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو؟ یہ ہے اللہ' تمہارا سچا مالک۔ '

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیات میں یہ مضمون بیان ہوا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ